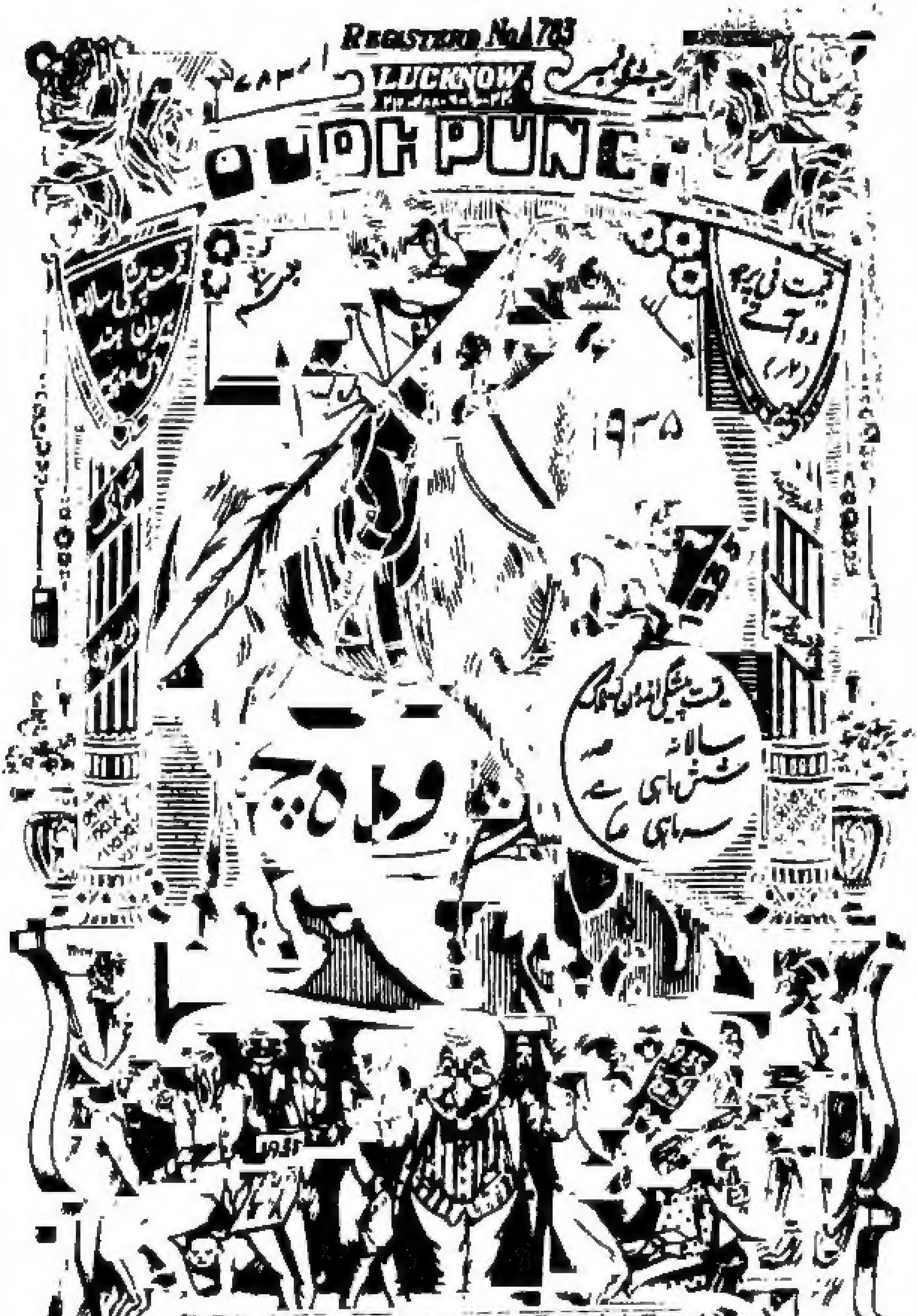


REGISTERED No A783
LUCKNOW
OUDH PUNCH
۱۹۳۵
اودھ پنچ

قواعد [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۱۰) [illegible] شائع ہو سکتے ہیں [illegible]

[illegible] مبارک ضرور ظاہر فرمائیے۔

نئی تصنیف

کھوئی ہوئی جوانی

[illegible]

خط و کتابت [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

وید شاستری [illegible]

جام نگر کاٹھیاوار

دواخانہ معدن الادویہ لکھنؤ

لکھنؤ سے خاص مفردات اور نادر مرکبات

بلا رعایت منگائیے

فہرست مفت طلب فرمائیے اور [illegible]

[illegible]

اب خضاب چھوڑو

[illegible]

خوشنما بال

[illegible]

دوامی خوشی

جلد نمبر ۱۹۳۳ء کے مکمل فائل

اگر آپ کو صحیح اردو لکھنی مرغوب ہے اور آپ اردو ادب سے تعلق رکھتے ہیں تو شاگردوں کو

صحیح زبان سکھائیے اور اردو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] منیجر اردو [illegible] لکھنؤ

[illegible]

[illegible] منیجر اردو [illegible] لکھنؤ

[illegible] (منیجر اردو [illegible] لکھنؤ)

قسط [illegible] نمبر ۲۲

مضامین غیر

(مورخہ ۹ اگست [illegible])

مختار نامہ خاص بابت حاصل کرنے منشا برافیم کے

کہ مسماۃ چھبیا بیگم زوجہ [illegible] مسماۃ [illegible] کی کاتبہ [illegible] عمر ستر سال کی ہوں۔

چونکہ [illegible] کے [illegible] جگہ سے [illegible] کے [illegible] سے بہت ہی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] جانا ضروری ہے [illegible] کی طرح [illegible] نہیں جاتی [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ہے۔ جو بچے اس طبیعت اور مزاج کے ہوتے ہیں ان کا پالنا پوسنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ [illegible] ابراہیم اسے شام [illegible] چاہیے [illegible] مرحوم کی [illegible] کے بہت [illegible] ایک وقت [illegible] ابراہیم کو تب سے کھلانا شروع کر دیا۔ [illegible] خوش مزاج رہنے لگی۔ [illegible] سے [illegible] سے [illegible] کر [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] دو مرتبہ [illegible] حکیموں اور ڈاکٹروں نے گھر دیکھ لیا تھا [illegible] دو سال تک [illegible] بھی۔ [illegible]

بچوں کو بچپنے میں افیم کھلائی جاتی ہے اس لئے بچپن کا افیم کم ہوتا ہے [illegible] اور [illegible] کے عقل سے الگ [illegible] سالم رہا۔

جب میری عمر [illegible] سال کی ہوئی تو [illegible] افیم سے [illegible] کی۔ [illegible] افیم کو ہاتھ نہیں لگایا۔ یہاں تک کہ شادی ہوئی۔ [illegible] پر نہیں گئی جب میری عمر چالیس سال کی ہوئی تو [illegible] اور ناک سے [illegible] آخر میرے [illegible] ابراہیم سے [illegible] کو خشک کر دیا۔ اب [illegible] ہوں اور [illegible] ابراہیم کے زور پر گھر کا [illegible] ہوں۔ [illegible] نہیں آتی۔ اس کے علاوہ [illegible] کا [illegible] تھا۔ جب تک [illegible] ابراہیم [illegible] نہیں کھائی تھی اس وقت تک [illegible] گھر میں [illegible] رہتا تھا۔ اس [illegible] ابراہیم نے ویسا ہی [illegible] کہ [illegible] ہو گیا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ہیں لگتی ہوں۔ یعنی اس [illegible] ابراہیم نے [illegible] سے [illegible] کا مادہ بالکل دور کر دیا۔

اب [illegible] ہوں کہ [illegible] افیم پر [illegible] کچھ نئی تہذیب [illegible] ہیں۔ یعنی افیم کھانے والے [illegible] جب تک [illegible] مر جائیں گے۔ [illegible] کے [illegible] اور انہیں [illegible] ابراہیم کھانے کو [illegible] گی۔ لہٰذا اقرار [illegible] خاص بابت حاصل کرنے [illegible] ابراہیم کے نام [illegible] درحال صحت نفس و [illegible] عقل [illegible] اکراہ [illegible] تمام [illegible] ہو کہ مختار صاحب موصوف۔

۱۔ میرے نام سے [illegible] ابراہیم حاصل کریں۔

۲۔ یا مفلس پر میری جانب سے [illegible] کریں۔

۳۔ یا افیم فروش [illegible] کو رشوت دیں۔

۴۔ یا حاکم مجاز کی خوشامد کریں اور دعائیں دیں۔

۵۔ یا [illegible] حصول [illegible] ابراہیم کے [illegible] خانے کے [illegible] پیش کریں۔

۶۔ یا بابت حاصل کرنے [illegible] ابراہیم کے [illegible] داخل کریں۔ یا درخواست دیں۔ [illegible] کریں۔ یا وکالت نامہ پر [illegible] کریں۔

۷۔ یا [illegible] کے ساتھ میری [illegible] ابراہیم بھی دلا کر لائیں۔

۸۔ یا کچہری میں یا [illegible] میری جانب سے مقدمہ حصول [illegible] کی پیروی کریں۔

۹۔ یا اخلاف ورزی [illegible] حصول [illegible] میں دھرے جائیں اور جرمانہ داخل کریں یا اپنے [illegible] جیل خانے کی سیر کریں۔

یہ سب کارروائیاں مختار صاحب موصوف کی [illegible] خود منظور [illegible] رہوں گی۔ اور [illegible] ان سے انکار نہ [illegible] کہ [illegible] ان سے [illegible] بدل و جان قبول و منظور رہے۔

[illegible] مختار صاحب موصوف [illegible] عبارت [illegible] سلئے [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] لگی اور [illegible] عبارت [illegible] ہے۔ [illegible]

العبد [illegible] (دایاں ہاتھ)

گواہ شد [illegible] گواہ [illegible]

[illegible]

گواہ شد [illegible] گواہ [illegible]

[illegible] عبارت [illegible]

[illegible] مسماۃ چھبیا بیگم کی شناخت ان کے شوہر [illegible] اور مسماۃ [illegible] سے کی۔ اور مسماۃ چھبیا بیگم کاتبہ نے [illegible] انگشت [illegible] نشان بنایا۔

دستاویز [illegible] کسی [illegible] سے [illegible] مشکوک نہیں۔ اور [illegible] کانسٹیبل [illegible] پہچانتے ہیں۔

[illegible]

([illegible])

[illegible] رضا احمد حسین ولد [illegible] کا [illegible] سب سے بڑا اور پہلا کارخانہ ہے

اللہ سب جتھے تیری دھج

لوگ کہا کرتے ہیں کہ بہت سی ہندوستانی ریاستوں کا علاقہ
[illegible] کی گلی [illegible] میں سمٹ گیا ہے کہ
[illegible] ان ریاستوں کی [illegible]
[illegible] اور بعض ریاستیں [illegible] ایسی
کی ایسی بھی ہیں جن کا رقبہ [illegible] مربع میل ہے۔ آبادی
صرف [illegible] نفر [illegible] اور سالانہ آمدنی [illegible]
[illegible] تو ظاہر ہو جائے گا آپ دیکھیں تو
[illegible] پنجاب
[illegible] ہے سرکار بھی ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] واہ رے
[illegible] کا
ان [illegible] سو ریاستوں میں سے [illegible] ریاستیں تو خیر

کسی قدر زیادہ ہیں یعنی ان کا رقبہ دس لاکھ مربع
میل سے قریب [illegible] تک پہنچ جاتا ہے اور
(۵۰۰) ریاستیں ایسی ہیں جن کا رقبہ دس دس مربع میل
سے زیادہ نہیں۔ اور (۳۰۰) ایسی ہیں جن کی آبادی
[illegible] سو نفر سے ایک نفر بھی زیادہ نہیں۔
اب ان کے القاب بھی سن لیجیے:-
نواب - میر - جام - بیگم - سید - مہتر - سردار
خان بہادر - مرزا - مہاراجہ - راجہ - راؤ - مہارانی
مہاراج - مہاراج رانا - راجہ راجگان - [illegible]
مہارانا - مہاراؤ - مہاراؤ راجہ - راجہ - راؤ راجہ
بہادر - دیوان - ٹھاکر - دیوان بہادر - [illegible]
جاگیردار - فرزند دلبند [illegible] دولت انگلشیہ - [illegible]
[illegible] العظم - [illegible]
خداوند [illegible]
[illegible] لوگوں نے اپنے نام کے [illegible]
لگانے سے پرہیز نہیں کیا۔
نہ معلوم کس مصلحت سے حکومت انگریزی نے
ان ریاستوں کو جو اپنے وجود کی نمائش میں خوردبین
کی محتاج ہیں لگا رکھا ہے۔
ان ریاستوں میں جن غریبوں پر والی ملک یا [illegible]
[illegible] ہونے کی تہمت ہے ان کی حالت کیا ہوگی۔
[illegible] اپنی [illegible]

[illegible] کی [illegible] !
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ ہی رعایا اور دربار آپ ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ خاصہ حاضر ہے۔
خدا بخشے [illegible] ایک کہانی بیان کرتی
تھیں کہ ایک [illegible] گردش فلک سے [illegible]
[illegible] اور اپنی رعایا [illegible]
[illegible] رات اندھیری
تھی [illegible] تاریک گلیاں تھیں۔
[illegible]
[illegible] سے زیادہ [illegible]
[illegible] سے ضرور [illegible] گے۔
کاش ہماری حکومت اودھ کے [illegible]
خودمختار [illegible] بنا دے [illegible]
[illegible] ایک صاحب
[illegible] شہزادہ ہے دوسرے صاحب
[illegible] زادہ ہے۔
شہزادے صاحب کسی بادشاہ کی [illegible] نسل
سے تھے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ آپ [illegible] بادشاہ
کی نسل سے [illegible] لیکن آپ میرے [illegible]
نہیں کہہ سکتے کہ میں آدم زادہ نہیں ہوں۔ [illegible]

پسر شمشیر پسر شمشیر

حکم قرار دیے جانے دیوالیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

پوستینکے تو قرآن میں لگتے

حکایت مشہور ہے اور شاید پہلے بھی کہیں چھپ چکی ہے کہ ایک مقتدا جاٹ جس نے اپنے فرزند کو کسی مولوی کے سپرد کر دیا۔ صاحبزادے کسی قدر تیز تھے جلد ہی فقہ پڑھنے لگے اور مسئلے پوچھ [illegible] تھا۔ بازار میں [illegible] کے [illegible] آپ سے پوچھا ایک شوق [illegible] کو [illegible] دیا میں کا استفادہ ہوا ہے۔

بڑی شان [illegible] بھی [illegible] صاحب
[illegible] کو [illegible] سنا جیے

مسئلہ یہ تھا [illegible] مشکل [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کی طرح [illegible] کرتے ہوئے اور کرم [illegible] کر دیا۔ جاٹ نے پوچھا کیا ہے؟ مولوی نے جواب دیا [illegible] ہو گیا۔ اس [illegible] سے تین [illegible] صاحبزادے نے [illegible] مولوی [illegible] سنایا۔ [illegible] کرم [illegible] سے [illegible] ہوئے۔

بابا پوستینکے تو قرآن میں لگتے۔

[illegible] انقلاب [illegible] ایران [illegible] ہو جاتا ہے ہمارے ایرانی بھائیوں کو بڑی چیز مل گئی۔ دیکھا ایک صدر [illegible] ٹوپی۔ جیسے دو [illegible] کہتے ہیں۔ اس کی [illegible] ایرانی اور [illegible] ہے یورپ کے کلاہ ساز صبح سے شام تک ہزاروں وضع کی ٹوپیاں ایجاد کرتے اور بازار میں ان کی مقبولیت کی سند حاصل کرتے رہتے ہیں۔ کوئی اخباری [illegible] ٹوپی [illegible] کے اشتہار [illegible] نظر نہیں آتا۔ [illegible] کسی [illegible] کی پوشاکیں [illegible] رہتی ہیں مگر آج تک شاید کسی نے ایک [illegible] ہی [illegible] دیکھا ہو گا۔ [illegible] پوشاکوں پر [illegible] چلتے ہوں گے بلکہ آپ ذرا [illegible] ایرانی [illegible] ملاحظات [illegible] ایک سوال [illegible] ٹوپی پر [illegible] نازل [illegible] کی [illegible] سے [illegible] موتی

[illegible] کی [illegible] ہے—
[illegible] سوسو [illegible] نہیں—

[illegible] کو [illegible] کیا [illegible] صاحبزادی پہلی مرتبہ [illegible] سے [illegible] ہوئی ہے اور [illegible] ہے کہا [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] کو [illegible] کو [illegible] دیکھا اور [illegible] آپ سے [illegible] [illegible] کہا [illegible] کیا [illegible] کام [illegible] نئے ایجادات [illegible] سامنے [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] ہو گا۔ [illegible] ہے [illegible] ایران [illegible] اس [illegible] پر استعمال کیا [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] خراسان [illegible] کے [illegible] پہنا [illegible] ٹوپیاں [illegible] کے سر [illegible] جاتی ہیں [illegible] کی ٹوپی [illegible] سے [illegible] دونوں ہاتھوں سے لوگوں کی ٹوپیاں [illegible] پولیس [illegible] ملک [illegible] پھرتے ہیں۔

[illegible] ایک [illegible] نے ایک [illegible] ہزار [illegible] کے [illegible] اور لباس پر نئی ٹوپی [illegible] دیتی ہے [illegible] کی تصویر نظر آتی ہے جیسی چند سال [illegible] دیکھا تھا۔ [illegible] ٹوپی کی [illegible] ایک دل میں [illegible] جاتے ہوئے تھی۔ اس [illegible] جانفزا [illegible] سنتے ہی [illegible] اس طرح [illegible] جیسے کوئی [illegible] ہے۔ لیکن واقعہ یہ نہیں [illegible] کی شاعری ہے [illegible] ایسا ہوتا تو خراسان میں [illegible] کی ضرورت [illegible] آپ کو [illegible] یہ کسی [illegible] ہے کہ اس [illegible] نے ایک [illegible] مار کے اپنی [illegible] جان [illegible] تھا اور جب [illegible] جان نے [illegible] اللہ کا [illegible]

[illegible] سے [illegible] —
[illegible] سے [illegible]

ہم اس حرکت سے واقف ہیں کہ [illegible] ہیں ان [illegible] اور [illegible] اپنا [illegible] ہیں جو ان کے [illegible] اور طرح [illegible] نہیں سکتے ہم اس [illegible] کیا کہ [illegible] اب اس [illegible] وقت [illegible] نہیں جس کی [illegible] اس [illegible] کی تھی۔ اہل یورپ نے سائنس کے اختراعات کو اپنے قابو کا [illegible] ہے اور وہ اکثر دوسروں کی [illegible] کو [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہیں انھیں اختراعات کی [illegible] جانسوزی سے کام لیتے ہیں۔ ایران [illegible] کمال پاشا کے [illegible] سے [illegible] کرنا چاہتا ہے۔ اور اپنے [illegible] کی [illegible] ہے۔ اگرچہ ابھی تک اس [illegible] کی [illegible] ہے نہیں [illegible] نہ [illegible] خود [illegible] آخر [illegible] ہے؟

ایران کو ابھی بہت سے [illegible] جھیلنے [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کا انتظام [illegible] قابل [illegible] ایران [illegible] اس [illegible] کا اظہار [illegible] ایک تازہ [illegible] بیان [illegible] کی بدولت اس [illegible]

مشتہرین

(۱) کیا آپ جانتے ہیں کہ "[illegible]" [illegible] ہندوستانی ہیں۔

(۲) "[illegible]" [illegible] گجراتی [illegible] کا [illegible] ہے۔

(۳) [illegible] ہندوستانیوں کے [illegible] کی حفاظت کے لیے وقت ہے۔ گجراتی [illegible] ہندوستان [illegible] لہٰذا آپ کے اشتہارات کا [illegible] ہے۔

[illegible] ذیل پر [illegible] —
[illegible]

اور پٹرول [illegible] ہوئے اور گرفتار کئے [illegible]
[illegible] یہ پہلی اس لئے ہے کہ [illegible] حکومت
[illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] نے اس [illegible] صندوق [illegible]
[illegible] کہ [illegible] جب [illegible]
[illegible] ہو گیا ۔ [illegible]
ساز بجانا [illegible] کا [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] حکومت نے ضبط کیا ہو [illegible] ہے ۔
[illegible] صاحب نے فرمایا اصل قیمت کی تشخیص
پر تصوّر ہے اور [illegible] ہو رہی ہے۔

پوچھا گیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے جواب ملا کہ یہ صندوق [illegible]
[illegible] تہران بھیجے جائیں گے ان [illegible] ان کی
قیمت آنکے گی [illegible] قیمت متعین ہوگا اسی حساب سے
وصول کیے جائیں گے۔ تم یہاں ٹھہرو یا کسی کو
ٹھہراؤ زیادہ دیر نہیں لگے گی [illegible] ایک
ہفتے میں فیصلہ ہو جائے گا۔

ساز بجانا [illegible] یہاں بھی ساتھ رکھا تھا ۔
[illegible] معلوم نہیں کس [illegible] ہو سکے ۔
کیا کرتا اس سے کہا اچھا تم مال ضبط کر لو ہم اپنی
راہ جاتے ہیں [illegible] کہاں ۔ [illegible]
[illegible] والی تھی ۔ [illegible] صاحب
نے فرمایا [illegible] ۔ [illegible]
ضمانت [illegible]
[illegible] ضمانت کا ہے کہ ہم [illegible] مال [illegible]
جاتے ہیں ۔ مگر کہیں ایران کے سے مذہب ملک میں
سازگاری [illegible] ہوتی ہے [illegible] مصیبت یہ نازل
ہوئی کہ جیب میں [illegible] چالیس [illegible] سے زیادہ
نہ تھے ۔ [illegible] انگریزی نوٹ تھے ۔ [illegible]
[illegible] ضمانت میں رکھ لیے ۔ [illegible]
زیادہ [illegible] اپنا مال [illegible]
[illegible] ہاتھ اٹھا لیں گے۔

اس نئی تہذیب اس نئے مذہب [illegible] اور
مذہب شاہی کے کارندے کو مال کی قیمت [illegible]

کی شناخت ہی [illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ہے ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] مال تو
[illegible] ہے ۔

صاحب مال [illegible] کیا [illegible]
[illegible] ([illegible] جاتی)
[illegible] مال [illegible] زیادتی سے
[illegible] ہو گیا ۔ [illegible] اور
[illegible] ہے ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جانے [illegible] ۔

دوسرا اقبال ذکر واقعہ [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] مذہب [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ایرانی [illegible] چاہو کریں ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے ۔ [illegible]
ہے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]
اور [illegible] اجازت نہیں [illegible]
[illegible] ہے ۔

[illegible]
[illegible] ہیں ۔ یہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] چاہیے [illegible]
اور [illegible] کے [illegible] ۔
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] سے نکالے
[illegible]
[illegible] باتوں کے بعد اپنے
ملک کی [illegible]
کرنے لگے ۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ہے ۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]



بلحاظ تعلیم کی رو سے بہ زمش

طفل شاگرد: استانی جی کیا آپ کو یقین ہے کہ میں اس کتاب کو پڑھ کے آدمی بن جاؤنگا؟
استانی: میں چند سال سے یہی خیال کرتی ہوں۔ آیندہ کی بابت کون کچھ کہہ سکتا ہے
ابھی تم پڑھو۔ بس پڑھے جاؤ۔ الغرض آدمی بن جاؤ گے


جاری شدہ ۱۸۳۹ء
ٹیلیفون نمبر ۱۳۹
لکھنؤ
تار کا پتہ
حنا لکھنؤ
شاخ
حیدرآباد دکن
دہلی
اصغر علی محمد علی تاجر عطر حنا بلڈنگ لکھنؤ

پیدا ہونے لگے [illegible] اور اس کو [illegible] کی تعریف کی۔
[illegible] کو انگریزی [illegible] منشیانہ جوڑوں میں
[illegible] دکھائی دیا۔ مگر اب جو [illegible]
[illegible] کے [illegible] دیکھتے ہیں [illegible]
[illegible] کے [illegible] دیتے ہیں۔
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
کا [illegible] نہیں ہو سکتا۔ ایک [illegible]
[illegible] آپ کی [illegible] رہے گی۔
[illegible] کو سب کچھ [illegible] مگر نہ
معلوم [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] ہوں اور
[illegible] ہو جاتا۔ ہے عجب [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے ساتھ [illegible] نہیں۔
[illegible] کوئی [illegible] نظر نہیں آتی [illegible]
[illegible] آپ کو خراسان میں [illegible] ملیں گے۔
چالیس [illegible] کی [illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible]
ایسی حالت میں [illegible] "پریشانی" سے
ایک [illegible] کرنے [illegible]۔ اے [illegible]
[illegible] آتش [illegible]
[illegible] کر لیں۔
[illegible] کی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کو اس کی ضرورت تھی۔
ایک [illegible] رہا تھا۔
[illegible] کسی [illegible] نجاست میں
[illegible] اچھالی اور وہ
[illegible] کے سر [illegible]
اس [illegible] کی [illegible] اور
[illegible] کی جانب [illegible]
کے [illegible] آسمان کی جانب [illegible]
[illegible]
[illegible] اس [illegible] کو اگر [illegible]
[illegible] ضرورت نہیں [illegible]
[illegible]

مولانا پنچ کی نوٹ بک

جن سے کچھ ہو نہیں سکتا وہ دعا کرتے ہیں

خدا جانے کس بزرگ نے روایت دعوں سے کہہ دیا
کہ مولانا [illegible] دعائیں ہی دعا [illegible]
دینے کی اہمیت رکھتے ہیں۔ روایت ہے کہ [illegible]
[illegible] مولانا نے فرمایا ہے دعا
کرتا ہوں کہ

[illegible] بے چارہ [illegible]
[illegible] بصد [illegible] دعا کیجیے

[illegible] زبان کا اثر کر رہے گی۔ [illegible]
[illegible]۔ اتحاد [illegible] ترک [illegible]
[illegible] سازی [illegible]
تحریک۔ یہ سب دعائیں پروان چڑھ چکیں۔
اور حضرت کی بدولت آج ان کا [illegible]
میں [illegible] آتا ہے۔

[illegible] اور [illegible] ہو گئی [illegible]
[illegible] تھا وہ اب پورا ہو رہا ہے۔ [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی اور
ضرور [illegible] گی۔ [illegible] سر زمین ہند میں
[illegible] نہیں!

[illegible] مولانا کی [illegible] روایت [illegible]
تک پہنچ گئے۔ [illegible] نہیں ہو سکتی۔
ہاں اگر مولانا کی دعائیں [illegible] ہمارے کانوں تک
پہنچ [illegible] سے "آمین" کہیں گے
[illegible] مولانا بھی ہمیں بھی
شریک کریں۔

ضرورت ہے

(۱) [illegible] اشاعت کی۔
(۲) وی۔ پی طلب کرنے والوں کو [illegible] اوقات
اور اسراف سے بچنے کی۔
(۳) [illegible] اور [illegible] بھیجنے والوں کو [illegible]
کی۔ (منیجر اودھ پنچ لکھنؤ)

اعتذار

(۱) ایک بڑی تصویر چھپنے میں [illegible]
ہوئی۔ چھوٹے بڑوں کی جگہ لیتے ہیں
یہ دستور ہے۔

(۲) اس نمبر کا ضمیمہ پہلے ہی ۵
اگست ۱۹۲۵ء کے پرچے کے ساتھ
شائع کر دیا گیا۔ تاکہ پرچہ کسی طرح وقت
پر شائع ہونے لگے۔ "منیجر"

فال

جب آپ کی نظر اودھ پنچ کے ملاحظہ کے وقت
اس عنوان پر پہنچے تو ذرا اپنا خریداری نمبر
اپنے اسم مبارک کی چٹ پر دیکھیے اور ذیل کے
نمبروں سے مطابق فرمائیے اگر آپ کی چٹ کا نمبر
اس فہرست میں ہو تو انشاء اللہ دینا فرض آپ
کو یاد آ جائے گا۔ اور آپ [illegible] کرکے دیکھیں
[illegible] ہو جائیں گے۔

مقام	نمبر خریداری	مقام	نمبر خریداری
[illegible]	[illegible]	کانپور	۵۲۰۸
کراچی	۱۲۲۷	فیض آباد	۵۲۲۳
دکن	۱۲۳۱	دکن	۵۲۲۶
فیض آباد	۱۲۳۵	ہوشیارپور	۵۲۰۴
اکبرآباد	۱۴۲۱	[illegible]	۶۱۲۳
حیدرآباد دکن	۱۲۲۲	آگرہ	۵۱۰۹
بمبئی	[illegible] (وسطی)	[illegible]	۵۱۱
گوجرانوالہ	۱۳۳۱	اٹک	۳۹۰۳
لکھنؤ	۱۳۳۵	شاہجہانپور	۴۹۰۳
		آگرہ	۲۸۸۸

مسلم گزٹ کلکتہ

ایک روزنامہ پرچہ ہے جو اردو اور انگریزی سے شائع ہوتا ہے۔

جناب محمد اسحاق صاحب ایم اے جو اس روزنامے کے فاضل اڈیٹر ہیں کون نہیں جانتا۔ آپ ہی کے اہتمام سے یہ پرچہ نکلتا ہے۔ سیرۃً اور صورۃً بہت خوب ہے۔ اسلامی حقوق کا نگہبان اور نگہدار ہے۔ مضامین کی ترتیب کی شستگی اور سلیقے پر دلالت کرتی ہے۔ نمونہ منگا کے دیکھیے۔

روزنامہ "مادر وطن" گجرات

یہ بھی ایک جدید الجاری روزنامہ ہے۔ ... صاحب زیباسی اس کے چیف اڈیٹر اور احسان ... خاں صاحب زیبا اسسٹنٹ اڈیٹر ہیں۔ سوا چار ورق ... پرچہ ایک ہی ورق پر مختصر خبریں اور مفید خبریں شائع کرتا ہے سالانہ پانچ روپیہ میں اور کیا چاہیے گا۔ شاید اخبار کے خواہش مند کل مہینے کے بعد تین چار آنے پیسے سال بھر میں بھیں گے۔

خاتون۔ بمبئی

بنگرانی نادر بیگم صاحبہ منشی فاضل جنت ماہی ...

مجبوب عالم مرحوم سابق مالک پیسہ اخبار لاہور کی ... بہت ... اور ناظر بیگم صاحبہ ایک مشہور اخبار نویس کی صاحبزادی ہیں۔ انشا پردازی اور اخبار نویسی ان کے گھر کا کام ہے۔ اور جس قسم سے متعلق ہونے کے باعث ظاہر ہے کہ اس کا حلقہ گوش ہیں۔ اسلامی طبقہ نسواں کی نہایت مفید خدمات اس سے وابستہ ہیں۔ اس کا سیرت نمبر ... خواتین کا اسلامی اور ... پر مشتمل ہو کر نکلا تھا۔ سرورق پر تصویر بھی ہوتی ہے جلد ۱۰ نمبر ۳۲ کی تصویر ہمیں پسند نہیں آئی۔ اس میں لڑکیوں کی ٹانگ اٹھانے کی ایک مشق دکھائی گئی ہے۔

سالانہ قیمت پانچ روپیہ۔

۳۸ منتخب افسانے

فاضل ملیح آبادی نے دس افسانوں کا ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ کتاب کافی ضخیم ہے قیمت ... ملنے کا پتہ ...

ایک ہی ... افسانے کا ... مختصر ... غالباً سلیم علی مصری کا ایک مختصر ... جنت سے جلاوطنی ابلیس کا افسانہ ہے ... شیطان کو سجدہ آدم کا حکم ہوا ... شرک کی تعلیم ... گروہ ... شیطان ... شرک قبول کر لیا۔ گویا جن فرشتوں نے سجدہ کیا وہ مشرک ہو کے رہ گئے ... وہ شرک کے مرتکب ہیں۔ اور جو لوگ ... خدا کی نافرمانی کرتے ہیں وہ ... شیطان ... مصری صاحب نے ... کی رائے ایک مصری نقاد کے قول سے لی ہے جس نے شیطان کو "امام الموحدین" کا لقب دیا ہے۔ یہ نقش ثانی بھی اول سے ... نہیں۔

گجرات اخبار کا ... رسالے ... دل ... تو سب کچھ ہو سکے۔

ارمان

کون سی شادی شدہ خاتون ہوگی جسے بچہ کھلانے
کا ارمان نہ ہو۔ اولاد کی خاطر لوگ سارے جتن کرتے
ہیں۔ درگاہوں پر جاتے ہیں۔ منتیں مانتے ہیں۔ فقیروں۔ اور
بیراگیوں کی سیوا کرتے ہیں۔ عاملوں، رمالوں، پنڈتوں، نجومیوں کے دروں کی
ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ طبیبوں، ویدوں اور ڈاکٹروں کو ہزاروں روپیہ کھلاتے ہیں۔ بار ہا تو یہی تجربہ ہوا
کہ ہندو، مسلمان، عیسائی، پارسی، یہودی اولاد کی تمنا میں اپنا مذہب تک ترک کرنے پر آمادہ ہو جاتے
ہیں۔ جس گھر میں اولاد نہیں وہ بے چراغ کہلاتا ہے۔ جو عورت بے اولاد ہے وہ ہندوستان میں منحوس
سمجھی جاتی ہے۔ اور اکثر بڑی بوڑھیں تو اس کا منہ دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتیں۔ لیکن اب

بے اولادوں کو مژدہ

ہو کہ ہماری دوا ارمان سے سیکڑوں بے چراغ گھر روشن ہو گئے ہیں۔ سیکڑوں کی امیدیں بحال ہوئیں۔
خوبی اس میں یہ ہے کہ یہ دوا پینے میں صرف تین دن عورت مردوں کو کھانا پڑتی ہے۔ طبیعی
طور پر ایسا ہوتا ہے کہ پہلے ہی مہینے حمل رہ جاتا ہے لیکن دوسرے اور تیسرے مہینے تو ضرور ہی مراد
حاصل ہو جاتی ہے ...

... ہزاروں روپیہ کی قیمت لگ جاتی ...

... لیکن ہماری خواہش ...

... اس کی قیمت بھی نہایت مناسب ...

... فی دوا ... محصول

ترکیب استعمال دوا کے ساتھ روانہ کی جاتی ہے

ارمان

ارمان

ارمان

ملنے کا پتہ

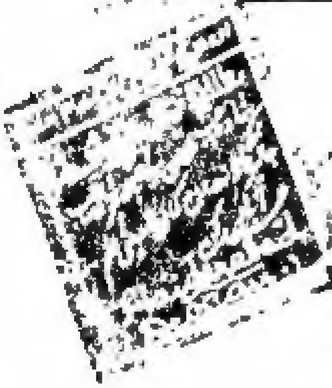
کارخانہ ضامن الصحت

وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

قیمت فی ... محصول

اودھ پنچ لکھنؤ

رجسٹرڈ ایل ۳۴۳



انمول ادبی جواہر

منتخبات مضامین اودھ پنچ

سن ابتداء ۱۸۷۷ء و انتہا ۱۹۳۲ء

چار حصوں میں ادبی اصلاحی اخلاقی سیاسی مضامین
بے نظیر علمی اور عملی ذخائر رکھتے ہیں جن کی
نظیر آپ کو اردو کے خزانے میں نہ ملے گی۔
بہ افسانہ کو مضمون کہنا سکھا دیتے ہیں۔
اب تک چار حصے تیار ہوئے ہیں۔ قیمت
فی حصہ ایک روپیہ آٹھ آنے۔

یہ مضامین بطور ضمیمہ چار سال سے اودھ پنچ
کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہو رہے ہیں سالانہ
چندے کے خریدار کو ایک حصہ مفت ملتا ہے
سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ مجموعی قیمت ان منتخبات
کی پانچ روپیہ علاوہ محصول

مینیجر اودھ پنچ

کتب خانوں کی زینت

مجلدات اودھ پنچ لکھنؤ ۱۹۳۳ء

چند فائل بہت عمدہ خوشخط موجود ہیں۔ یہ مجلدات عزیز
علم و ادب و ظرافت و نکات سیاست ۱۹۳۳ء سال ہیں
ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ قیمت
فی جلد ۵ روپے ۱۹۳۳ء کی جلد خریدنے والے
اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ حصہ سوم قیمتی ۱ روپیہ
مفت نذر کی جائے گی۔

نیز مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۲ و ۱۹۳۳ء کی

قیمت فی جلد ۵ روپے بمحصول ڈاک۔ ۱۹۳۲ء کے خریدار
جلد ۱۹۳۲ء کے خریدار کو منتخبات اودھ پنچ لکھنؤ
حصہ اول قیمتی ۱ روپیہ۔ اور جلد ۱۹۳۳ء کے خریدار کو
حصہ دوم قیمتی ۱ روپیہ مفت ملیں گے۔

تیار کیس سپلائی ایجنسی

بار بار شکایت سنی گئی ہے کہ حضرات جو فہرست
دیکھ کر اپنی مطلوبہ کتابیں منگانا چاہتے ہیں
نہیں ملتیں۔ اور بعض اوقات جب وہ کسی کتاب کو طلب
کرتے ہیں اس کے بجائے دوسری کتاب بھیج دی جاتی
ہے نیز یہ بھی شکایت ہے کہ کتاب پر صرف
دکھانے کے لیے بہت زیادہ قیمت لکھی جاتی
ہے اور شہر میں وہ لکھی ہوئی قیمت سے بہت کم
قیمت پر ملتی ہے۔

لیکن اگر آپ ہمارے ذریعے کوئی کتاب
طلب فرمائیں گے تو ہرگز یہ شکایت پیدا نہ ہوگی اور
بہت کم گرانی سے ہر کتاب روانہ کریں گے جس حالت میں
اگر کتاب ناقص ہو یا کم ہو یا ایک کے بجائے دوسری
قیمت بازار سے زیادہ ہو تو ہم ذمہ دار ہیں لہذا
لکھنؤ سے ہر قسم کی کتابیں آپ کو ضرورت ہو ہم کو
فرمائیے اور اطمینان رکھیے کہ آپ کو کسی شکایت کا
موقع نہیں ملے گا۔ فہرست طلب کرنے کے لیے جوابی
پوسٹ کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے

پتہ۔ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

ہفتہ وار انگریزی اخبار خیبر میل پشاور

ضرور ملاحظہ کیجیے۔ یہ انگریزی کا واحد اخبار
جو صوبہ سرحد سے شائع ہوتا ہے
سالانہ چندہ پانچ روپیہ ہے "مینیجر"

ہفتہ وار انگریزی اخبار "سنٹینل" رانچی

جس میں نہایت پر لطف مضامین اور مقامی خبریں
ہوتی ہیں۔ ضرور ملاحظہ فرمائیے سالانہ چندہ
ششماہی ہے۔ سہ ماہی ۔ فی پرچہ
مینیجر سنٹینل رانچی